

روح اخبار

- بھاپھور ڈسٹرکٹ کے کچھ گاؤں پر ایک لاکھ نوے ہزار روپے کا اجتماعی جریانہ کیا گیا ہے (انجام ۲۲ مئی ۶۷ء)
- منظر پر سارن درجہ سنگ اور پورنیہ اضلاع کے مختلف مقامات پر ۳ لاکھ ایک ہزار روپیہ مجموعی جریانہ کیا گیا جس میں سے ضلع مظفر پور کے چند علاقوں پر ۷۷،۰۰۰ روپیہ اور ضلع سارن کے علاقہ پر ۱۰،۵۵۰ روپیہ مجموعی جریانہ کیا گیا ہے (۶۷ء)
- آسام میں تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ان تمام ریڈیو سیٹوں پر قبضہ کر سکتے ہیں جن کے متعلق نہیں معلوم ہو کہ وہ ناپسندیدہ مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ (انقلاب ۱ مئی ۶۷ء)
- حال ہی میں پٹنہ میں ایک دعویٰ دائر کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ملزم اپنے آپ کو آزاد حکومت کے افسر ظاہر کر رہے ہیں۔ انہوں نے ڈھول پیٹ کر عوام کو اطلاع دی ہے کہ پٹانہ کا راج ختم ہو گیا ہے اور سوراج قائم ہو گیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا تھا کہ جو شخص ان کے احکام کی خلاف ورزی کرے گا انہیں ہزائے موت دیا جائیگی وہ لوگوں سے ٹکس وصول کرتے اور اگر کوئی شخص ادا نہ کرتا تو اس پر حملہ کر کے اس کا گھر لوٹ لیتے (۶۷ء)
- بنگال چیبر آف کامرس نے اپنی ممبرزوں کے نام ایک سرکل جاری کیا ہے جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ کاغذ کے استعمال میں زیادہ سے زیادہ کفایت شعاری سے کام لیا جائے۔ کارآمد کاغذات ردی کی ٹوکری میں نہ پھینکے جائیں کوئی کاغذات جلانے نہ جائیں۔ ردی کی ٹوکری کو روزانہ غور سے دیکھ لیا جائے کہ اس میں کوئی کارآمد کاغذ تو نہیں رہ گیا ہے (۶۷ء)
- پڑا میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈیفنس رولز کے ماتحت پٹاخوں اور دوسری آتشبازی کو فروخت کرنے کی ممانعت کر دی ہے اس حکم کا نفاذ شہر اور ضلع پٹا میں ہو گا (۶۷ء)
- بنگال کے ہر اضلاع میں ایک ایسے طوفان باد و باراں کی وجہ سے جو ۱۶ اکتوبر کی صبح کو شروع ہوا اور ۱۷ اکتوبر کی صبح تک جاری رہا۔ لوگوں کو شدید ترین جانی مالی نقصانات برداشت کرنے پڑے۔ صرف ضلع مدنا پور میں تقریباً دس ہزار اور ضلع چوہم میں پرگنہ میں ایک ہزار آدمی ہلاک ہوئے۔ مویشیوں کی ہلاکت کی صورت میں جو نقصان پہنچا ہے وہ انسانی و جانی نقصانات سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اندازہ ہے کہ ۷۵ فیصد مویشی ہلاک ہو گئے۔ مذکورہ بالا انکشاف حکومت بنگال نے اپنے ایک سرکاری اعلان میں کیا ہے (انقلاب ۵ مئی ۶۷ء)
- الہ آباد میں کئی ریڈیو سیٹوں کی قطعی کے احکام جاری ہو چکے ہیں۔ (انجام ۸ مئی ۶۷ء)
- شہری لوگوں کیلئے چیزیں مہیا کرنے کے لئے حکومت آسام نے ایک کروڑ ۷ لاکھ ۳۳ ہزار روپے کے کپڑے اور سامان خورد و نوش اس سال میں خرید کیا ہے۔

جائے شیعہ حاجی عبدالواہب صاحب ہندو و مسلمانوں کے درمیان میں سے تعلق کیا۔